السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاچچا کے طلاق دینے کے بعد بھتیجے کےلئے اپنی چچی سے شادی کرنا جائز ہے؟ اور کیا ماموں کے طلاق دینے کے بعد بھانجے کےلئے اپنی ممانی سے شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

طلاق کے بعد آدمی کےلئےاپنے چچا یا ماموں کی بیوی سے نکاح کرنا حلال ہے۔اس طرح طلاق کے بعد بھائی یا بھتیجے کی بیوی سے بھی نکاح کرنا حلال ہے جبکہ اس کی عدت گزر جائے ہاں البتہ اپنے بیٹے یا دادے یا پوتے کی بیوی سے ہمیشہ ہمیشہ کےلئے نکاح کرنا حرام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ160

محدث فتویٰ